سوال

(764) مقتدی امام کے ساتھ جس رکعت میں شامل ہوتا ہے وہ اس کی کونسی رکعت ہوگی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مقتدی امام کے ساتھ جس رکعت میں شامل ہوگا وہ اس کی پہلی رکعت ہوگی، یا وہی رکعت شمار کی جائے گی جو امام کی ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح حدیث میں ہے کہ:

’فَمَا أَدرَكتُم فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُم فَأَتِمُّوا‘ (صحیح البخاری، بَابُ قَولِ الرَّجُلِ: فَاتَتنَا الصَّلَاةُ، رقم:٦٣٥)

’’نماز کا جتنا حصہ امام کے ساتھ پاؤ پڑھو اور جو فوت ہو جائے وہ پورا کر لو۔‘‘

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بعد میں شامل ہونے والا شخص امام کی فراغت کے بعد جتنی نماز پڑھتا ہے وہ اس کی پچھلی نماز ہے اور جو امام کی اقتداء میں پڑھی وہ اس کی پہلی ہے۔ کیونکہ حدیث ہذا میں فوت شدہ کے بارے میں اِتمام کا لفظ استعمال کیا گیا ہے جس کے معنی اخیر سے پورا کرنے کے ہیں اور اخیر سے پورا کرنا اسی صورت میں ہو سکتا ہے، کہ امام کی فراغت کے بعد پڑھی جانے والی نماز اخیر کی ہو۔

تفصیل کے لیے ’’فتح الباری‘‘ (۱۱۸/۲۔ ۱۱۹) کا مطالعہ مفید رہے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 649